بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برائیوں سے پاک سماج کی جانب

کرپشن کا خاتمہ کیسے؟

جماعت اسلامی ہند

Shanti Sadan, No.52, 2nd Main, 1st Block,
R.T.Nagar, Bangalore - 560 032
Tel : 080 - 23432273 E-mail : jihkar@gmail.com
www.jihkarnataka.org

مضبوطی وتربیت پر توجہ نہ دیجائے اس پر قابو پانا ناممکن ہے۔ کرپشن کے جرم وگناہ ہونے کے تصور کو عام کرنے اور ایک مضبوط احتسابی نظام کو جاری ونافذ کرنے کے لئے یہ بنیاد بہت ضروری ہے۔

مسلمانوں کی ذمہ داری:

امت مسلمہ جو قرآن وسنت کی علم بردار ہے اُسے آگے بڑھ کر اپنے قول وعمل سے اِن مسائل کے حل کے سلسلہ میں مثال قائم کرنا چاہئے۔ نیکی کے فروغ وبدی کے ازالہ کے لئے اسلام کا دیا ہوا واضح تصور طریقہ کار اور نظام تربیت کی تفصیلات اور اُنکی حکمتوں کو بیان کرنا چاہئے۔ فرد کا تزکیہ اور معاشرہ کی اصلاح کا قرآنی پروگرام آج بڑے پیمانے پر زیر بحث لانے کی ضرورت ہے۔

انسانی زندگی میں آج مادہ پرستی والحادی نظریات کی وجہ سے جو ہمہ گیر فساد رونما ہوا ہے، یہ تقاضا کر رہا ہے کہ وحدت الٰہی وحدت انسانیت تصور آخرت اور الٰہی نظام کی بنیاد پر معاشرہ کی تعمیر نو کی جائے۔

جماعت اسلامی ہند ریاست کرناٹک کے طول وعرض میں ”برائیوں سے پاک سماج کی جانب“ کے عنوان سے ۹ تا ۱۸ء دسمبر ۲۰۱۱ ایک دس روزہ مہم چلا رہی ہے جس میں خصوصاً کرپشن کے مسئلہ کے جامع حل کی جانب توجہ مبذول کرائی جائیگی۔ ملک کی حقیقی ترقی وخیرخواہی کا ہم یہ تقاضا سمجھتے ہیں۔ آیئے ہم سب ملکر برائیوں سے پاک اور بھلائیوں سے پُر سماج کی تعمیر کے لئے جدوجہد کریں۔

☆ تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے یہاں تک کہ تم لب گور تک پہنچ جاتے ہو (102:1-2)

☆ کبھی تم نے اُس شخص کے حال پر غور کیا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنالیا ہو؟ کیا تم ایسے شخص کو راہ راست پر لانے کا ذمہ لے سکتے ہو؟ (25:45)

☆ یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرایش ہے، اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجہ کے لحاظ سے بہتر ہیں اور انہیں سے اچھی امیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں (18:46)

☆ اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناروا طریقے سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے اِن کو اس غرض کے لئے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے (2:188)

☆ رشوت دینے اور لینے والے دونوں جہنم میں جائینگے (حدیث)

☆ تم لوگوں میں جسکو بھی ہم کسی کام کا ذمہ دار بنائیں پھر وہ ایک سوئی یا اُس سے بھی چھوٹی کوئی چیز ہم سے چھپائے یہ بے ایمانی ہوگی اور وہ قیامت کے دن اِسے ضرور لے کر آئیگا اور سزا پائیگا (حدیث)

صورت حال

آج ہمارے سماج میں مختلف برائیوں کی بھر مار ہے۔ کرپشن اور بدعنوانی کا گویا کہ طوفان برپا ہے۔ قریب کے مہینوں میں کامن ویلتھ کھیل، 2۔جی اسپیکٹرم، غیر قانونی مائننگ وغیرہ اسکیام اور گھوٹالے اور کالے دھن کے ذکر سے اخبارات اور ٹی وی چینلس بھرے ہوئے تھے۔ آج بھی تقریباً روزانہ نئے گھپلوں اور بدعنوانیوں کے انکشافات ہورہے ہیں، ان واقعات میں اتنے بڑے پیمانے پر رقومات خرد برد کئے گئے ہیں کہ اسکا حساب لگانا بھی ایک عام شہری کے لئے مشکل امر ہے۔ بدعنوانی میں ہمارا ملک ساری دنیا میں چوتھے نمبر پر ہے، حرص وہوس گویا کہ ہماری ریت وپہچان بنتی جارہی ہے اور اسکا بہترین مظاہرہ ہمارے صاحب اقتدار اور اہل ثروت سیاستداں اور کارپوریٹس کررہے ہیں۔ پنچایت سے لے کر پارلیمنٹ تک، چپراسی سے لیکر اعلیٰ افسران تک، سرکاری یا غیر سرکاری ادارے، فوج ہو یا پولیس، تعلیم گاہ ہو یا اسپتال، غرض زندگی کے ہر شعبہ میں یہ مرض سرایت کرگیا ہے۔ عام شہری کے لئے کوئی معمولی کام یا جائز حق کا حصول رشوت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

معاشی ترقی کے دعووں کے باوجود غربت وبیماری میں ہنوز اضافہ ہورہا ہے۔ ظلم وناانصافی، تشدد وتفریق عام ہے، جھوٹ، بے ایمانی، دھوکہ، نفاق وخیانت معمولی بات ہوگئی ہے۔ اشیاء میں ملاوٹ یہاں تک کہ جان بچانے والی دواؤں تک میں اور چور بازاری عام ہے۔

اقرباء پروری، استحصال وعدم شفافیت سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں ایک عام چلن ہے۔ سیاست میں جرائم پیشہ لوگوں کی گرفت، معاشیات میں ملٹی نیشنل کمپنیوں کا قبضہ اور تعلیم میں سودے بازی آج کی پہچان بنتے جارہے ہیں۔

تباہی کے دہانے پر.....انسانی کوششوں کی نارسائی

ہمارے ملک کی کرپشن مخالف تحریک ہو یا عرب دنیا کے انقلابات، مغربی ممالک کا اقتصادی بحران ہو یا occupy wall street مظاہرے، یہ سب موجودہ حالات سے عوام کی بیزاری وبے چینی اور غم وغصہ کے واضح علامات ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس دور کی تمدنی، سائنسی، تکنیکی و تنظیمی ترقیوں کے باوجود صورت حال بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے۔ مادی ترقی جتنا زیادہ ہورہی ہے اتنا ہی زیادہ ہم اخلاقی روحانی اور انسانی بنیادوں پر اپنے آپ کو جوڑے رکھنے میں ناکام ہورہے ہیں۔ یہ عالم گیر فساد دنیا کو تباہی کے دہانے پر پہنچا چکا ہے۔

ان حالات میں ملک کے ہر شہری کا فرض ہے کہ ان مسائل کے حل کے لئے اور خصوصاً ملک سے کرپشن کے خاتمے کے لئے سنجیدہ سوچ وعمل کی طرف متوجہ ہوں۔

لائحہ عمل

ا۔ واضح سوچ: مرض کی علامتوں پر توجہ صرف کرنے کے بجائے اُسکے جڑ کو پہچاننا اور علاج کرنا ضروری ہے۔ کرپشن کے خاتمہ کے لئے ہمہ جہتی منصوبہ جہاں ضروری ہے وہاں ترجیحی طور پر اُسکی بنیادی وجہ پر توجہ دینا بھی اشد ضروری ہے۔

۲۔ آغاز اپنے آپ سے: سب سے پہلے ہم اپنی زندگیوں کو بدعنوانی سے پاک کریں اور اپنے گھر کو مثالی بنائیں۔ سماج سے پہلے فرد کی اصلاح لازمی بھی ہے اور بڑی حد تک ممکن بھی۔

۳۔ برائیوں کے خلاف خاموشی نہیں بلکہ عملی جدوجہد: برائیوں کو برداشت کیا جائے اور ان پر روک نہ لگے تو وہ آہستہ آہستہ پھیل کر پورے معاشرے پر چھاجاتی ہیں۔ خیر پسند لوگوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ برائی کے خلاف اقدام کریں، آواز اٹھائیں اور رائے ہموار کریں۔ بھلائیوں کے فروغ و برائیوں کے ازالہ کی منظّم جدوجہد نہ ہوتو معاشرہ اخلاقی طور پر کمزور پڑتا جائے گا۔

۴۔ آفاقی انسانی اقدار: بنیادی انسانی اخلاق واقدار پر ہر زمانے میں مختلف مذاہب وطبقات کے درمیان اتفاق رہا ہے۔ انسان جبلی طور پر ایک اخلاقی وجود رکھتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ بلاتفریق مذہب وملت ایسے مشترکہ فورم وجود میں لائے جائیں جو اخلاق کی تعلیم وترویج واستحکام کے لئے ایک Common Minimum Programme کو لیکر عملی اقدامات کریں۔

۵۔ شاہ کلید: قانون اگرچہ ایک ضرورت ہے مگر اس سے اخلاق وکردار تشکیل نہیں پاتا۔ جس قانون کے پیچھے مضبوط محرک، فلسفہ یا تربیت نہ ہو وہاں کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوسکتا۔ کرپشن کی بنیادی وجہ خداشعوری وخداخوفی کی کمی اور اپنے اعمال کی جوابدہی کے احساس کا فقدان ہے۔ جب تک ضمیر کو طاقتور نہ بنایا جائے اور اندر کے انسان کی